عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محمودا
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء

روزنامہ الفضل لاہور

تار کا پتہ:۔ الفضل لاہور
ٹیلیفون نمبر ۳۹۷۹

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳
سہ ماہی ۷
ماہوار ۲/۸

یوم سہ شنبہ
۱۹ شوال ۱۳۷۰ھ
فی پرچہ ۲ آنے

جلد ۳۹/۵ | ۲۴ وفا ۱۳۳۰ ہش | ۲۴ جولائی ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۷۰

حکومت ایران آئل کمپنی کے ساتھ گفت و شنید پر آمادہ ہو گئی

تہران ۲۳ جولائی۔ حکومت ایران نے صدر ٹرومین کے نمائندے مسٹر ہیری مین کی پیش کردہ تجاویز کے مطابق اینگلو ایرانین آئل کمپنی کے وفد سے پھر بات چیت کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ اس امر کا انکشاف ایران کے وزیر تعلیم ڈاکٹر ... کابینہ اور خاص کمیشن کے ایک مشترکہ اجلاس کے بعد جو چار گھنٹے تک جاری رہا کیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ڈاکٹر مصدق مسٹر ہیری مین سے اپنی ملاقاتوں کے متعلق اس ہفتہ ایرانی پارلیمنٹ میں ایک بیان دیں گے

پاکستانی سرحدات کے قریب ہندوستانی فوجوں کے اجتماع پر مجلس عاملہ پاکستان مسلم لیگ کی قرارداد

کراچی ۲۳ جولائی۔ پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے پاکستان کی سرحدوں کے قریب ہندوستانی فوجوں کے زبردست اجتماع پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے مجلس عاملہ کا اجلاس آج یہاں تیسرے پہر پاکستان مسلم لیگ کے صدر خان لیاقت علی خاں کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ وزیر اعظم نے پنڈت نہرو کو ایک تار کے ذریعہ جو زور دیا ہے کہ وہ پاکستانی سرحدوں کے قریب سے ہندوستانی فوج ہٹا کر خطرے کو دور کریں۔ اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ اس کی پوری پوری حمایت کی گئی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مجلس عاملہ اس امر سے پوری طرح باخبر ہے کہ حکومت پاکستان ہمیشہ سے ہی ہمسایہ ملکوں کے ساتھ دوستانہ تعلقات قائم رکھنے اور جھگڑوں کو مفاہمت کے ذریعہ پرامن طریق سے حل کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ بالخصوص پاکستان نے ہندوستان کی ہٹ دھرمی کے باوجود اس امر میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی کہ کشمیر کا مسئلہ پرامن طریق پر حل ہو جائے۔ اس سلسلے میں پاکستان کی مخلصانہ کوششوں اور مصالحانہ روش کی بیرونی دنیا بھی قائل رہی ہے۔ مجلس عاملہ یہ بھی جانتی ہے کہ ہندوستان نے پاکستان کی پرامن کوششوں اور مصالحانہ روش کا کسی موقعہ پر بھی جواب نہیں دیا۔ بلکہ ہمیشہ ہی دھمکیوں اور خلاف ورزیوں کے ذریعہ امن عالم کے مفاد کو ٹھکراتا رہا ہے اب بالآخر اس نے جو پاکستانی سرحدات کے قریب اپنی فوجیں جمع کرنے کے سلسلے میں جو کارروائی کی ہے وہ اسکی سابقہ روش اور پالیسی کی انتہا ہے

آگے چل کر قرارداد میں مزید کہا گیا ہے کہ مجلس عاملہ اس امر سے بھی واقف ہے اور اسے بجا طور پر فخر ہے کہ پاکستان کے عوام جنگ سے نفرت کرتے ہیں اور دل سے امن کے خواہاں ہیں۔ لیکن وہ پاکستان کی سالمیت اور اس کی حفاظت کیلئے بڑے سے بڑے خطرے کا مقابلہ کرنے کیلئے پوری طرح تیار ہیں۔ انہیں اپنی طاقت اور قوت پر کامل اعتماد ہے وہ کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

مارشل پیتاں انتقال کر گئے

پیرس ۲۳ جولائی آج فرانس کی سابق وشی حکومت کے سربراہ مارشل پیتاں کا انتقال ہو گیا وہ ان دنوں ڈی ییو جزیرے میں عمر قید کی سزا بھگت رہے تھے دوسری جنگ عظیم کے زمانہ میں انہوں نے فرانسیسی حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے جرمنی کا ساتھ دیا تھا۔ جنگ کے بعد اقوام متحدہ کی عدالت نے ان کیلئے موت کی سزا تجویز کی لیکن (*)

مصالحت کی بات چیت بدھ کو شروع ہو گی

اقوام متحدہ کا وفد کوریا واپس پہنچ گیا

سیئول ۲۳ جولائی اقوام متحدہ کا وفد چینی نمائندوں کے ساتھ مزید گفتگو کرنے کیلئے آج ٹوکیو سے واپس کوریا پہنچ گیا۔ یہ وفد تازہ ترین صورت حال کے متعلق جنرل رجوے سے مشورہ کرنیکے لئے جاپان گیا ہوا تھا۔ مصالحت کی بات چیت اب آئندہ بدھ کو شروع ہو گی

اگر برطانوی افواج نہر سویز کا علاقہ خالی نہ کریں تو مصر مغربی طاقتوں کا ساتھ نہیں دیگا

(صلاح الدین بے)

قاہرہ ۲۳ جولائی۔ مصر کے وزیر خارجہ صلاح الدین بے نے کہا ہے کہ مصر نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس وقت تک مغربی طاقتوں کا ساتھ نہیں دے گا جب تک کہ برطانیہ نہر سویز کے علاقہ سے اپنی فوجیں ہٹانے پر آمادہ نہیں ہو جاتا۔ سوڈان سے متعلق دیگر مطالبات کو بھی تسلیم نہیں کر لیتا۔ انہوں نے آج ایک بیان دیتے ہوئے مزید کہا کہ یہ صرف مصر کا ہی فیصلہ نہیں ہے بلکہ تمام عرب ممالک بھی اسی خیال کے حامی ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

"وہ آدم کی اولاد میں سے سب سے بڑھ کر صاحب جمال ہے اور اپنی اصلیت میں موتیوں سے بھی زیادہ پاک ہے۔ اس کے ہونٹوں پر حکمت کا چشمہ جاری ہے اس کے دل میں حقائق اور معارف سے بھرا ہوا ایک کوثر ہے۔ خدا کے لئے خدا کے غیر سے اس نے اپنا دامن خالی کر دیا۔ تری اور خشکی میں اس کا کوئی ثانی نہیں ہے خدا تعالےٰ نے اس کو ایک ایسا چراغ دیا کہ ہمیشہ کے لئے اس چراغ کو کسی آندھی سے بجھنے کا کوئی خطرہ اور غم نہیں ہے۔ وہ خدا تعالےٰ کا پہلوان ہے۔ اپنی کمر پر شوکت اور رعب کی تلوار باندھے ہوئے ہے۔ لڑائی کے ہر ایک میدان میں اس کے تیر نے اپنی تیزی دکھلائی ہے۔ اس کی تلوار نے ہر ایک مقام پر اپنی کاٹ کا جوہر دکھلایا۔"

(براہین احمدیہ)

صنعتی ترقی کے سلسلے میں امداد کی پیشکش

جاپانی وفد کے لیڈر کا بیان

کراچی ۲۲ جولائی۔ جاپان کے صنعتی وفد کے لیڈر مسٹر شوڈا نے کہا ہے کہ جاپان صنعتی ترقی کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے میں پاکستان کی مدد کرنے کے لئے تیار ہے۔ آج انہوں نے یہاں ایک بیان دیتے ہوئے کہا دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعلقات بڑھنے سے ہی باہمی دوستی اور خیرسگالی میں اضافہ ہو گا۔ جاپان کا یہ وفد ٹوکیو سے کل رات یہاں پہنچا تھا۔ اس میں مختلف صنعتوں کے ماہر بھی شامل ہیں۔ یہ وفد یہاں معلوم کرے گا کہ جاپان اقتصادی بحالی اور صنعتی ترقی کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے میں پاکستان کی کیا امداد کر سکتا ہے۔ اس کا قیام غالباً پانچ ہفتے تک رہیگا۔

ڈاکٹر گراہم نئی دہلی پہنچ گئے

کراچی ۲۳ جولائی۔ سلامتی کونسل کے نمائندے برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم آج صبح کراچی سے نئی دہلی پہنچ گئے وہاں وہ ہندوستانی حکومت سے مسئلہ کشمیر کے متعلق باضابطہ گفت و شنید کا آغاز کریں گے۔ انہوں نے کراچی میں چھ روزہ قیام کے دوران میں حکومت پاکستان کے نمائندوں کے ساتھ باضابطہ بات چیت کا پہلا دور ختم کیا۔ اس عرصہ میں انہوں نے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں سے تین مرتبہ ملاقات کر کے مجموعی طور پر سات گھنٹے بات چیت کی۔

(*) پیرانہ سالی کے باعث بعد میں اسے عمر قید میں تبدیل کر دیا گیا۔ ان کی عمر قریباً ۹۵ سال تھی

مسعود احمد منیجر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور میں چھپوا کر ۳۰ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا
ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

بقیہ لیڈر صفحہ ۲

پستی ذہنیت کی دلیل ہے کہ اللہ تعالےٰ کو یہ شبہ ہوسکتا ہے کہ وہ جھوٹی بات بنا کر اللہ تعالےٰ سے منسوب کرسکتا ہے۔ اور پھر یہ تاویل بھی خوب ہے کہ جھوٹے نبی کو تو اللہ تعالےٰ کچھ کہتا ہی نہیں اور صرف سچے نبی کو پکڑ کر اس کی رگ جان کاٹ دیتا ہے۔ حالانکہ یہ بات ہے ہی ناممکن الوقوع کہ ایک سچا نبی اللہ تعالےٰ پر کوئی افترا باندھے۔

مودودی صاحب اور ان کا ترجمان مدیر "کوثر" چونکہ صحیح مزاح سے نابلد ہیں۔ اس لئے ممکن ہے کہ انہیں اپنے اس معنے کا مضحکہ خیز ہونا محسوس نہ ہوسکے۔ اعتراض تو کفار کا ہے کہ یہ نبی نعوذ باللہ شاعر یا کاہن ہے۔ اور قرآن کریم تنزیل من رب العالمین نہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ نعوذ باللہ موقعہ کو سمجھتا ہے نہ محل کو اور سوال از آسمان جواب از ریسماں کے مصداق جواب دے دیتا ہے۔

بھلا جو لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی ہی نہیں مانتے تھے انہیں اللہ تعالےٰ کے اس قول سے کیا اثر ہوسکتا تھا کہ سچا نبی اگر ہم پر افترا کرتا تو ہم اس کی رگ جان کاٹ دیتے۔ اور یہ دلیل مومنین کے لئے بھی بے فائدہ ہے۔ کیونکہ وہ تو آپ کو نہ شاعر سمجھتے ہیں نہ کاہن۔ جو بات نہ کفار پر اثر کرسکتی ہے۔ نہ اس سے مومنین کو فائدہ ہوسکتا ہے محض فضول ہے۔ اللہ تعالےٰ پر نعوذ باللہ فضول گوئی کا اتہام تو نہ لگائیے۔

غرض ہے کیا یہ اچھا نہ ہو اگر مودودی صاحب آیات کے معنے بیان کرتے وقت سیاق وسباق کا مطالعہ بھی کر لیا کریں۔ آخر ایک دن اللہ تعالےٰ کے حضور حاضر ہونا ہے۔ (باقی)

جنگ کے گھٹا ٹوپ بادل

اور

ہماری نازک ذمہ داری

اس وقت پاکستان اور ہندوستان کی سرحد پر جنگ کے گھٹا ٹوپ بادل چھائے ہوئے ہیں اور گو علم غیب صرف خدا کو ہے۔ لیکن بظاہر حالات یہ بادل طوفان کا پیش خیمہ نظر آتے ہیں۔ اس قسم کے نازک حالات میں ہر پاکستانی احمدی پر دہرا فرض عائد ہوتا ہے۔

(۱) ایک یہ کہ چونکہ ہماری جماعت ایک دینی اور روحانی جماعت ہے۔ جس کا حقیقی بھروسہ خدا کی ذات پر ہے۔ اس لئے ہر پاکستانی احمدی کا فرض ہے کہ وہ ان ایام میں اللہ تعالےٰ سے دست بدعا رہے کہ اگر یہ جنگ مقدر ہے تو اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے پاکستان کو فتح وکامیابی عطا کرے۔ اور حق کا بول بالا ہو۔ غالباً ہندوستان کو اپنے ملک کی وسعت اور اپنی آبادی کی کثرت اور اپنے ذرائع کی فراوانی پر گھمنڈ ہوگا۔ لیکن حق وہی ہے جو قرآن شریف نے بیان کیا۔ اور دنیا کی تاریخ بڑی کثرت کے ساتھ اس کا مشاہدہ کرچکی ہے کہ

کم من فئة قلیلة غلبت فئة کثیرة باذن اللہ۔ بہرحال موجودہ نازک ایام میں پاکستان کے احمدیوں کا یہ فرض ہے کہ وہ خصوصیت کے ساتھ خدا تعالےٰ سے دعائیں مانگیں کہ وہ پاکستان کو آئندہ آنے والی کشمکش میں غیر معمولی فتح اور سرخروئی عطا کرے۔ اور اس کا حافظ وناصر ہو۔

(۲) دوسرا فرض پاکستان کے احمدیوں پر یہ عائد ہوتا ہے کہ جیسا کہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے ناظر صاحب امور خارجہ ربوہ نے اعلان کیا ہے۔ وہ پورے اخلاص پوری قربانی اور پوری کوشش کے ساتھ حکومت پاکستان کے ساتھ تعاون کریں۔ جو لوگ فوج میں بھرتی ہونے کی اہلیت رکھتے ہوں۔ وہ بھرتی ہوں۔ جو لوگ ملک کی نیشنل گارڈ اور اے آر پی تنظیم میں شامل ہوسکیں وہ اس میں شریک ہوں۔ جو لوگ حکومت کو سامان جنگ کے مہیا کرنے میں مدد دے سکتے ہوں وہ اس کا انتظام کریں۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر پاکستانی مرد وزن اپنی اور اپنے ہمسائیوں کی ہمت اور روح کو بلند اور پُر امید رکھنے کی کوشش کرے یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے کہ اس زمانہ میں صرف فوج نہیں لڑتی بلکہ سارا ملک لڑتا ہے۔ اور ہر بچہ اور ہر بوڑھا اور ہر عورت اور ہر مرد اپنے اپنے دائرہ میں جنگ کی کشمکش میں حصہ دار بنتا ہے پس جب تک ہر پاکستانی موقعہ کی نزاکت اور اپنی ذمہ داری کی اہمیت کو سمجھ کر اپنا فرض ادا نہیں کرے گا۔ اس وقت تک وہ ملک وقوم کا سچا خادم اور وفادار شہری نہیں سمجھا جاسکتا۔ خدا تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا کرے۔ کہ ہم ان نازک ایام میں اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور اپنے فرائض کو ایسے رنگ میں ادا کریں۔ جو خالق ومخلوق کے سامنے ہماری سرخروئی اور سربلندی کا موجب ہو۔ آمین یا ارحم الراحمین

---

۲ دو طبقوں میں سے آپ کس طبقہ میں ہیں؟

جماعت کے ایک طبقہ نے خداتعالےٰ کے فضل سے اپنے محبوب امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے خدمتِ دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کردیں۔ جن میں سے بعض کو خلیفۂ وقت نے بیرونِ ممالک میں نورِ اسلام پھیلانے کے لئے مامور فرما دیا۔ بقیہ افرادِ جماعت کے طبقہ کو حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں۔ "دوسرا طبقہ جن کو زندگیاں وقف کرنے کی توفیق نہیں ملی۔ ان کو چاہیئے کہ وہ مالی قربانیوں میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔"

اب آپ غور فرمائیں کہ آپ کس طبقہ میں ہیں۔ اور آپ پر کیا فرض عائد ہوتے ہیں

تحریک جدید کے مجاہدین سے ضروری گزارشات

دفتر وکالت مال سے مجاہدین تحریک جدید جب خط وکتابت فرمائیں تو مندرجہ ذیل امور کی وضاحت بھی ضرور فرما دیا کریں۔ ورنہ جواب ارسال کرنے میں تاخیر کا امکان پیدا ہوجاتا ہے۔ اور بعض اوقات صحیح جواب دینے کے لئے مزید خط وکتابت کی ضرورت پیش آجاتی ہے۔

اول۔ خط لکھنے والے صاحب کس دفتر کے مجاہد ہیں دفتر اول کے یا دفتر دوم کے؟

دوم۔ کس جماعت کی طرف سے وعدہ بھجوایا گیا تھا۔

سوم۔ دستخط اور پتہ خوشخط ہوں

امید ہے جملہ مجاہدین ان امور کا خیال رکھ کر دفتر سے تعاون فرمائیں گے

(وکیل المال تحریک جدید)

اعلان اخراج از جماعت

خواجہ نذیر احمد صاحب (ایم۔ ایس۔ سی) ولد خواجہ جلال الدین صاحب سیالکوٹی جو سالہا سال سے تحریک جدید سے وظیفہ لے کر پڑھ رہے تھے اور جن پر غالباً سات آٹھ ہزار روپیہ خرچ ہوچکا ہے اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہو رہے اور مختلف بہانے کرکے بھاگ رہے ہیں۔ جب وکیل الدیوان نے ان کو بلوایا تو انہوں نے یہ جواب لکھ بھیجا کہ آپ کا کونسا ایسا لمبا کام ہے جس کے لئے میں ربوہ آؤں جب آپ لاہور آئیں تو مجھے اطلاع دیدیں وہاں مل لوں گا۔ ان حالات میں ان کی بے ایمانی اور بددیانتی ثابت ہے۔ اس لئے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی منظوری سے ان کو جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ کسی احمدی کو خواہ وہ ان کا کتنا قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو ان سے بولنے اور معاملہ کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم کے ماتحت یہ اعلان بھی کیا جاتا ہے کہ وہ سیالکوٹ کے رہنے والے ہیں اور سیالکوٹ کی جماعت ایسے احکام کی تعمیل میں بہت سست ثابت ہوئی ہے۔ اور ان پر اچھی طرح واضح کیا جاتا ہے۔ اور امیر جماعت سیالکوٹ کا فرض ہے کہ جماعت پر اچھی طرح یہ بات واضح کردیں کہ کسی آدمی نے خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ بڑا ہو یا چھوٹا ان سے کسی قسم کا بھی تعلق رکھا تو اسے جماعت سے خارج کردیا جائے گا۔

(ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

محمد شفیع صاحب آف حویلی والا۔ چکوال ضلع جہلم کے موجودہ پتہ کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو ان کے موجودہ پتہ کی اطلاع دے کر مشکور فرمائیں اور اگر محمد شفیع صاحب خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ

روزنامہ — الفضل — لاہور
۲۴ جولائی ۱۹۵۱ء

سچے اور جھوٹے نبی کی پہچان کا معیار

"الفضل" میں ہم یہ حقیقت پہلے بھی واضح کر چکے ہیں کہ پیشتر اس کے کہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی صداقت کے ثبوت میں قرآن کریم کی آیات کریمہ ولو تقول علینا بعض الاقاویل ..... کو پیش کیا۔ تمام علماء ان آیات کو سچے اور جھوٹے نبی کے امتیاز کا ایک فیصلہ کن معیار تسلیم کرتے چلے آئے ہیں مگر جب مخالفین نے دیکھا کہ ان آیات کریمہ کے رو سے آپ واقعی سچے ٹھہرتے ہیں تو انہوں نے فوراً پینترا بدل لیا۔ اور ان آیات کی نئی نئی تاویلیں شروع کر دیں

ان میں سے بعض نے اس اصول کو تو صحیح مان لیا۔ اور علمائے قدیم کے غلبہ دلائل کے سامنے دم نہ مار سکے۔ مگر بعض دوسروں نے اس کی بالکل ہی الٹی تاویل کر ڈالی۔ اور کہا کہ یہ آیات کریمہ دراصل سچے نبی کے بارے میں آئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سچے نبی تھے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ ہمارا سچا نبی ہو کر اگر وہ کوئی جھوٹی بات ہماری طرف منسوب کر دیتا۔ تو ہم اس سے وہ سلوک کرتے جو ان آیات میں بیان کیا گیا ہے۔ یعنی ہم اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔ اور اس کی رگ جان کاٹ دیتے

یہی بات تھی جو کچھ عرصہ ہوا ہفت روزہ "الاعتصام" کے ایڈیٹر نے بڑے زور شور سے لکھی تھی۔ بلکہ اس نے یہ الزام بھی لگایا تھا کہ اس آیہ کریمہ کو سچے اور جھوٹے نبی کے معیار کے طور پر صرف احمدیوں نے پیش کیا ہے۔ ہم نے الفضل میں خاص طور پر اس کی تردید کی تھی۔ اور پہلے علمائے اسلام کے حوالے دیکر ثابت کیا تھا کہ یہ احمدیوں کی ایجاد نہیں بلکہ پہلے تقریباً تمام علمائے اسلام نے اس کے وہی معنے کئے ہیں۔ جو مسیح موعود علیہ السلام نے کئے ہیں اور جو جماعت احمدیہ کرتی ہے۔

اس کا جواب چونکہ کوئی نہیں تھا۔ مدیر "الاعتصام" تو خاموش رہے۔ اب مودودی صاحب نے اپنے ماہنامہ ترجمان القرآن میں ایک سوال کے جواب میں اپنے متکبرانہ اور علم و تحقیق سے عاری انداز میں مخالف علماء کی اس خود ساختہ تاویل کو اور الزام کو اپنے لفظوں میں دہرا دیا ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"آیت ولو تقول علینا بعض الاقاویل سے جو استدلال آپ نے کیا ہے وہ بنیادی طور پر غلط ہے۔ اس آیت میں جو بات کہی گئی ہے۔ وہ یہ ہے کہ محمد صلعم جو حقیقت میں اللہ کے نبی ہیں اگر خدا کی وحی کے بغیر کوئی بات خود تصنیف کر کے خدا کے نام سے پیش کریں تو ان کی رگ گلو کاٹ دی جائے گی

اس سے یہ معنے نکالنا صحیح نہیں ہے۔ کہ جو شخص حقیقت میں نبی نہ ہو اور غلط طور پر اپنے آپ کو نبی کی حیثیت سے پیش کرے۔ اس کی رگ گلو بھی کاٹی جائیگی اور نہ اس آیت میں اللہ تعالےٰ نے سچے اور جھوٹے نبی کی پہچان کے لئے یہ بات بطور ایک معیار کے پیش کی ہے کہ جس مدعی نبوت کی رگ گلو نہ کاٹی جائے۔ وہ سچا نبی ہے۔ اور جس کی رگ کاٹ دی جائے وہ جھوٹا مدعی۔ قرآن کی آیتوں میں تاویل کی کھینچ تان جو ظاہر ہے۔ کہ آپ کی اپنی اپج کا نتیجہ نہیں ہے۔ بلکہ مرزا صاحب کی جماعت سے ہی آپ نے سیکھی ہے۔ بجائے خود اس بات کی علامت ہے کہ یہ جماعت خوف خدا سے کس قدر خالی ہے

محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد جو شخص نبوت کا دعوےٰ کرے۔ اس کی بات کو ان معیاروں پر نہیں جانچا جائیگا جو آپ نے پیش کئے ہیں۔ بلکہ اسے پورے اطمینان کے ساتھ اس بنیاد پر رد کر دیا جائے گا کہ قرآن اور احادیث صحیحہ اس معاملہ میں قطعی ناطق ہیں کہ آنحضرت صلعم کے بعد اب کوئی نبی آنے والا نہیں ہے"

(ترجمان القرآن جلد ۳۶ عدد ۳ صفحہ ۱۷۵-۱۷۶)

اس عبارت میں مودودی صاحب نے مندرجہ ذیل باتیں فرمائی ہیں

(۱) آیات لو تقول صرف محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہیں جو اللہ تعالےٰ کے سچے نبی ہیں

(۲) یہ آیات سچے اور جھوٹے نبی کی پہچان کا معیار نہیں۔

(۳) ان آیات کو جھوٹے اور سچے نبی کی پہچان کو معیار بنانا احمدیوں کی ایجاد ہے۔ یعنی انہوں نے تاویل کی یہ کھینچ تان کی ہے۔

تیسری بات کے متعلق ہم صرف اتنا عرض کرتے ہیں کہ مودودی صاحب نے حسب عادت یہ بات بلا تحقیق فرمادی ہے۔ ورنہ اگر وہ گزشتہ علمائے اسلام کی تفاسیر ملاحظہ فرماتے۔ تو ان کو معلوم ہو جاتا کہ نہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے یہ معنے خود کئے ہیں اور نہ ان کی جماعت نے کئے ہیں۔ بلکہ یہ معنے وہی ہیں جو بیشتر پہلے علمائے اسلام نے کئے ہیں۔ اور جو معنے تاویل کی کھینچ تان کر کے مودودی صاحب لیتے ہیں۔ وہ مسیح موعود علیہ السلام کے مخالفین کی ایجاد ہے۔ اور مودودی صاحب نے بلا تحقیقات اس تاویل کی کھینچ تان کو اپنا لیا ہے۔

جن مخالفین نے ان آیات کے وہی معنے لئے جو پہلے علمائے اسلام لیتے آئے ہیں۔ اور جو جماعت احمدیہ لیتی ہے۔ انہوں نے گریز کی مختلف راہیں اختیار کیں۔ کسی نے تو یہ کہا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے اتنا زمانہ نبوت نہیں پایا۔ جتنا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ان آیات کریمہ کے مخاطب اول ہیں پایا۔ کیونکہ علمائے قدیم میں سے اکثر نے معیار صداقت آنحضرت کی مدت نبوت یعنی ۲۳ سال کو ہی ٹھہرایا تھا۔ بعض نے اسی قسم کے اور عذر تراش لئے اور اپنے دل کو تسلی دے لی۔ اس وقت ہمیں ان سے غرض نہیں۔ ہم صرف مودودی صاحب کی تاویل کی کھینچ تان کو ہی لیں گے۔ جو انہوں نے دوسرے معاندین احمدیت سے مستعار لے لی ہے

اس وقت ہم علمائے قدیم کے حوالے بھی پیش نہیں کریں گے۔ صرف قرآن کریم کی عبارت کو ہی لیں گے۔ اور سیاق و سباق پیش کر کے یہ متعین کریں گے کہ آیا ہم کھینچ تان کر تاویل کرتے ہیں یا مودودی صاحب کرتے ہیں:

یہ آیات سورۂ حاقہ کے آخر میں واقعہ ہیں اس سورۃ کا آغاز ایسی قوموں کے ذکر سے کیا گیا ہے جن پر خدا کا عذاب نازل ہوا یعنی ثمود و عاد۔ تمام سورۃ میں کفار کا ہی ذکر چلا آیا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہے کہ یہاں کفار ہی مخاطب ہیں۔ آخر میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۝ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۝ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۝ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ۝ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ۝ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ۝ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝ (سورہ حاقہ)

ترجمہ: پس میں اس کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو اور جو تم نہیں دیکھتے۔ یہ عزت والے رسول کا کلام ہے۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ کم ہی تم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے۔ کم ہی تم نصیحت پکڑتے ہو۔ یہ کلام اللہ تعالےٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ اور اگر (یہ رسول) کوئی بات جھوٹ بنا کر ہماری طرف منسوب کرتا تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ اور اس کی رگ جان کاٹ کے رکھ دیتے۔ پس تم میں سے کوئی اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور تحقیق یہ کلام اللہ متقین کے لئے نصیحت ہے۔ اور تحقیق ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے جھٹلانے والے ہیں۔ اور تحقیق یہ کافروں کے لئے مقام حسرت و یاس ہے۔ اور تحقیق یہ یقینی صداقت ہے۔ پس اے مخاطب اپنے عظیم رب کی تسبیح کر۔

ان آیات کو پڑھنے سے صاف عیاں ہو جاتا ہے کہ مخاطبین کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو شاعر یا کاہن سمجھتے ہیں۔ اور کلام اللہ کو شاعرانہ کلام یا کاہنوں کے اقوال خیال کرتے ہیں۔ اب ایسے لوگوں سے جو خطاب کیا جائے گا۔ وہ اس لحاظ سے کیا جائے گا۔ کہ وہ نہ تو آپ کو رسول اللہ کریم سمجھتے ہیں۔ اور نہ قرآن کریم کو تنزیل من رب العالمین مانتے ہیں۔

پھر یہ کس طرح ممکن ہے کہ اللہ تعالےٰ جو عقل کل ہے ایسے لوگوں سے یہ کہے کہ

محمد رسول اللہ جو حقیقت میں اللہ کے نبی ہیں اگر خدا کی وحی کے بغیر کوئی بات خود تصنیف کر کے خدا کے نام سے پیش کرتے تو ان کی رگ گلو کاٹ دی جائے گی۔

(مودودی)

آپ کو نعوذ باللہ شاعر یا کاہن کہنے والے اور کلام اللہ کو شاعرانہ تک بندی یا کاہنوں کے اقوال سمجھنے والے تو یہ معنے سنکر قہقہہ مار کر ہنس دینگے وہ تو کہیں گے ہم نے کب آپ کو سچا نبی مان لیا ہے ہم تو آپ کو (نعوذ باللہ) سراسر جھوٹا سمجھتے ہیں۔ اور آپ کی باتوں کو جسے آپ خدا تعالےٰ کی وحی کا نام دیتے ہیں۔ محض شاعرانہ تک بندی اور کاہنوں کی سی تعلیاں خیال کرتے ہیں۔ یہ کیا دلیل ہے کہ جس کو صرف وہی لوگ مان سکتے ہیں جن کو دلیل اور قیاس مع الفارق میں امتیاز کرنے کی بھی قابلیت نہیں۔ پھر کسی سچے نبی کے متعلق یہ خیال بھی کتنا

(باقی دیکھیں صفحہ ۲ کالم اول پر)

مخالفت ہی میرے ایمان کو مضبوط کرنیکا موجب ہوئی

(از مکرم محمد علی صاحب فیروز پوری حال لاہور چھاؤنی)

۱۹۰۹ء میں جبکہ میری عمر ۱۵/۱۶ سال کی تھی میں اکیلا اپنے گاؤں موضع رام گڑھ متصل پھلور میں احمدی ہوا۔ یہ سعادت مجھے اپنے ایک رشتہ دار بابو محمد امیر صاحب مرحوم کے ذریعہ حاصل ہوئی اس میں شک نہیں کہ جب میں احمدی ہوا مجھے احمدیت کی اہمیت کا زیادہ احساس نہیں تھا۔ مجھے اس بات کا بھی علم نہیں تھا کہ احمدی ہونے کے بعد مجھ پر کون کونسی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اور کن کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کا علم اسوقت ہوا جب اچانک گاؤں والوں نے میرے خلاف مخالفت کا طوفان برپا کر دیا۔ ہر طرف سے مجھے نفرت کی نظر سے دیکھا جانے لگا۔ تب میں خدا تعالیٰ کے آستانہ پر گرا کہ اے خدا اگر تو یہ سلسلہ تیرا قائم کردہ سلسلہ ہے پھر تو مجھے استقامت بخش میری جملہ دینی ضروریات کو پورا فرما دشمن کی پیدا کردہ مشکلات میں مجھے ثابت قدم رکھ اور اگر یہ سلسلہ نعوذ باللہ جھوٹا ہے۔ تو تو مجھے صراط مستقیم پر قائم فرما

احمدی ہونے کے بعد میرے پاس سلسلہ کی کوئی کتاب نہیں تھی۔ صرف ایک اخبار بدر تھا جو ان دنوں میرے نام پر آتا تھا۔ دراصل وہی میری رہنمائی کر رہا تھا۔ مجھے جس قسم کے اعتراضوں کے جواب کی ضرورت پیش آتی۔ میں اسی قسم کے اعتراضوں کا جواب اس میں آجاتا۔ اکثر ایسا بھی ہوتا پھلور میں اگر کوئی نیا احمدی آتا تو اس کے آنے کی اطلاع مجھے بذریعہ خواب ہو جاتی۔ اور اس سے مجھے سلسلہ کی کوئی نہ کوئی کتاب مل جاتی اور زبانی بھی بہت کچھ سلسلہ کے متعلق معلومات حاصل کر لیتا۔ ایک اردو ترجمہ مشکوٰۃ شریف کی مجھے ضرورت تھی۔ ایک عجیب رنگ میں وہ مجھے ایک تمباکو فروش کی دکان سے مل گئی اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کو دیکھتے ہوئے جو ہمیشہ میری مشکلات میں میرے شامل حال تھی۔ مجھے پورا یقین ہو گیا کہ یہ سلسلہ برحق ہے اس کا بانی اپنے دعوے مسیح موعود ۔۔۔۔ میں حق بجانب ہیں۔ پہلے جو میں مخالفت سے ڈرتا تھا۔ اب مجھے اس کا مقابلہ کرنے میں ایک لطف محسوس ہونے لگا۔ اور یہی مخالفت میری ایمان کا موجب ہوئی۔

غالباً ۱۹۱۲ء میں ہمارے گاؤں میں طاعون پڑا۔ ایک چھوٹے سے گاؤں میں چھ چھ سات سات روزانہ جنازے نکلنے شروع ہوئے ہی تھے یہ سنا ہوا تھا کہ بوقت مصیبت انسانی دل بہت ۔۔۔ نرم ہو جاتا ہے۔ جو آسانی کے ساتھ نیک بات کو قبول کر لیتا ہے اس خیال سے میں ایک روز قرآن کریم پڑھ رہا تھا کسی ایسی آیت کی تلاش میں تھا۔ جو ایسے وقت کے لئے مناسب حال ہو۔ میں سورہ بنی اسرائیل تک پہنچا تو پہلی دفعہ یہ آیت میری نظر سے گزری وما کنا معذبین حتی نبعث رسولا۔ ۔۔۔ مجھے بڑی خوشی ہوئی۔ میں نے اس آیت کو اسی وقت نوٹ کر لیا۔ رات کو جب ہمارے گھر کے تمام لوگ اکٹھے ہوئے تو میں نے اس آیت کو اپنے بڑے بھائی مرحوم کو دکھایا۔ میں نے کہا۔ دیکھو قرآن تو کہتا ہے کہ میں پہلے رسول بھیجتا ہوں جب اس کا لوگ انکار کر دیتے ہیں تو اسکے بعد میں عذاب بھیجتا ہوں۔ مگر یہاں تو اول تو آپ کے نزدیک نہ کوئی رسول آیا۔ اور نہ کسی کا کوئی انکار کیا گیا۔ پھر یہ عذاب طاعون جس کی دہشت سے آج ہم سب کے دل ہلے ہوئے ہیں۔ اس کو کیا ہو گے۔ اس میں یا تم جھوٹے ہو یا نعوذ باللہ تمہارا قرآن۔ اس پر میرے بھائی نے فرمایا اگر یہ آیت تم مجھے قرآن کریم میں سے دکھا دو۔ تو میں ابھی احمدی ہونے کے لئے تیار ہوں۔ میں نے جھٹ اس آیت کو قرآن کریم میں سے ان کو دکھا دیا۔ صبح اٹھتے ہی میرے دونوں بھائی اور دو بھاوجیں اور میری بیوی نے بیعت کے خط لکھ دیئے۔ اب گاؤں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری ایک جماعت قائم ہو گئی

جب اس کا علم گاؤں والوں کو ہوا۔ تو ان کے اندر ہماری مخالفت کا پھر ایک جوش [illegible] ہمارے بائیکاٹ کی ٹھانی۔ انہوں نے ایک پنچایت قائم کی [illegible] گاؤں کے نمبردار کے علاوہ دو بہت سے لوگ [illegible] شامل ہوئے۔ بائیکاٹ کا فیصلہ [illegible] مگر ایک بوڑھے آدمی نے کہا دیکھو۔ [illegible] ہماری تجویز مجھے پسند نہیں۔ میں اتنا ضرور جانتا ہوں کہ یہ لڑکا ضرور [illegible] اگر [illegible] اس کو نرمی اور محبت پیار سے سمجھایا جائے۔ تو ہو سکتا ہے [illegible] کرے۔ [illegible] بات پر ان سے قطع تعلق کرنا درست نہیں۔ جب ہم ہندوؤں اور سکھوں سے جو ہمارے خدا اور رسول کے منکر ہیں [illegible] رکھ سکتے ہیں تو کیا اس کا ان سے [illegible] حالانکہ یہ نماز پڑھتا ہے۔ روزے رکھتا ہے۔ کلمہ گو ہے ہمارے ہی خوشی غمی میں شریک ہوتا ہے ان حالات میں ہم ان سے کس طرح قطع تعلق کر سکتے ہیں۔ اس بوڑھے کی اس تقریر نے [illegible] یہ اثر کیا کہ وہ تمام لوگ گھروں کو چلے گئے۔ مجھے اس پنچائت میں بولنے کی بھی ضرورت پیش نہ آئی۔

یہ لوگ جب ہمارے بائیکاٹ کے منصوبہ میں کامیاب نہ ہوئے تو انہوں نے گاؤں کے لوگوں کو یہ کہنا شروع کر دیا کہ تم مرزائیوں کی باتوں کو نہ سنو اگر یہ باہر نکلیں تو ان کو مارو اور ان کو ذلیل کرو۔ اس پر یا تو یہ لوگ اپنے عقائد سے تائب ہو جائیں گے یا پھر یہ گاؤں چھوڑ دیں گے۔ مجھے اکیلا ہونے کی وجہ سے اپنے بچاؤ کی فکر دامنگیر ہوئی۔ مگر میرے لئے سب سے بڑی مشکل یہ تھی۔ کہ مجھے اپنی حفاظت کے لئے جس قسم کی کوشش اور سعی کی ضرورت تھی۔ میں اس سے بالکل ناآشنا تھا۔ نہ دور نزدیک کوئی احمدی ہی ایسا تھا۔ جس سے کوئی صلاح مشورہ ہی پوچھ لیا جاتا۔ آخر اللہ تعالیٰ نے وہاں کے تحصیلدار صاحب کے دل میں میری حفاظت کرنے کا جذبہ پیدا کیا۔ انہوں نے گاؤں کے لوگوں کو سمجھایا کہ یہ تو آج تمام دنیا میں اپنے خیال پھیلا رہے ہیں۔ تم ان کو کہاں کہاں روکو گے دیکھو یہ لڑکا اگر تمہارے سارے گاؤں کو احمدی بنا لے تو شرعاً و قانوناً تم اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکو گے۔ اگر تم اس کو اپنا ہم خیال کر لو۔ تو یہ تمہارا کوئی نقصان نہیں کرسکے گا۔ کیونکہ مذہب کی آزادی کا ہر ایک کو حق حاصل ہے۔ یاد رکھو آئندہ اگر تم لوگوں نے اس لڑکے کو مذہب کی بناء پر کوئی نقصان پہنچایا۔ تو میں تم سب سے ضمانت طلب کر لوں گا۔ اس کے بعد تحصیلدار صاحب واپس تشریف لے گئے۔ اب ہمارے گاؤں میں آزادانہ تبلیغ ہونے لگی۔ نماز اور نماز جمعہ کا بھی انتظام ہو گیا۔

الغرض میں چھ سال متواتر اپنے گاؤں میں تن تنہا بے سر و سامان احمدی رہا۔ اس عرصہ میں جس قدر دشمنان احمدیت کے مقابلے میں مشکلات پیش آئیں۔ میں نے ہمیشہ ایسے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کی تائید اور اسکی نصرت کو اپنے شامل حال پایا۔ اس سے مجھے یقین ہو گیا کہ حضرت مرزا صاحب اپنے دعوی مسیح موعود میں برحق ہیں۔ یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ سلسلہ ہے جو لوگ اس کی راہ میں دکھ اٹھاتے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیشہ انکی مدد کرتا ہے

قابل توجہ موصیان

رزولیوشن ۶۲۳ ب مورخہ ۶/۱۵ ۱۹ میں صدر انجمن احمدیہ نے حسب ذیل فیصلہ فرمایا ہے۔ اور اسکو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ نے بھی منظور فرمایا ہے۔

" موصیوں سے اصل آمد معلوم کرنے کے لئے دفتر سے بطور قاعدہ صرف دو مرتبہ لکھا جانا کافی ہے۔ پہلی دفعہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت فارم بھجوائے جائیں۔ اور ان کی نقل براہ راست موصیوں کو۔ پھر ایک ماہ کے بعد موصی کو براہ راست بصیغہ رجسٹری فارم بھیجے جائیں۔ اور اسکی اطلاع مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کو بھی دی جاوے۔ اسکے بعد اگر موصی کی طرف سے ایک ماہ تک جواب نہ آئے۔ تو حسب تجویز منسوخی کے لئے رپورٹ مجلس کارپرداز میں پیش کر دی جاوے "

۲ ۵/۱۵ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

کرنل اوصاف علی خانصاحب مرحوم

کرنل صاحب موصی تھے وہ لاہور میں فوت ہوئے ہیں مگر ہم کو ان کے ورثاء کے پتے معلوم نہیں ہیں۔ کہ وہ آجکل کہاں کہاں رہتے ہیں۔ اور ان کو کس پتہ پر خط لکھا جائے۔ اسلئے ان کے ورثاء صاحبان کی خدمت میں عرض ہے کہ اپنے اپنے پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔ اگر کسی دوسرے دوست کو ان کے ورثاء کا علم ہو تو وہ مہربانی کر کے ہمیں مطلع فرما دیں۔ اگر ان کی بیگم صاحبہ کی نظر سے یہ اعلان گزرے تو وہ بھی اپنے پتے سے مطلع فرما دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

ایک غلطی کی تصحیح

مورخہ ۱۹ و ۲۰ جولائی کو الفضل میں ایک اعلان بعنوان " انتخاب عہدہ داران جماعت مقامی کے متعلق مزید اعلان " شائع ہوا جس کے پہلے فقرے میں " حسب قواعد و ضوابط صدر انجمن احمدیہ کی بجائے حسب قواعد و ضوابط انصار اللہ " شائع ہو گیا۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

ولادت

عبدالحمید صاحب عباس کو خدا تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام عبدالمتین تجویز کیا گیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور دین کا سچا خادم بنائے۔

قادیان میں

(از مکرم بشارت الرحمن صاحب ایم۔ اے تعلیم الاسلام کالج لاہور)

۲۶ر مارچ ۱۹۵۱ء کی صبح کی وہ کیسی پُر کیف گھڑیاں تھیں۔ جبکہ ہماری لاری کشاں کشاں مسیح پاک علیہ السلام کی مقدس بستی قادیان دارالامان کے قریب ہوتی جا رہی تھی۔ والی بال ٹورنامنٹ کے سلسلے میں ہمارے اس سفر قادیان کی مفصل روئیداد احباب کرام مکرم سید سلطان محمود صاحب شاہد ایم۔ ایس۔ سی کے مضمون (روزنامہ الفضل میں شائع شدہ) میں پڑھ چکے ہیں۔ میں اپنے اس مختصر سے مضمون میں بعض مخصوص "اثرات" کا ذکر کرنا چاہتا ہوں۔ جنہیں میں نے اس سفر میں محسوس کیا یا ان امور کا تذکرہ کرنا چاہتا ہوں۔ جن کی یاد اس سفر کے ذریعہ سے تازہ ہوئی۔ ابھی لاری قادیان سے چار پانچ میل دور ہی تھی۔ اور ہم کھڑکیوں میں سے نہایت ہی بیتاب نگاہوں سے منارۃ المسیح کو تلاش کر رہے تھے۔ کہ دور سے منارۂ بیضا دکھائی دیا۔ ہم سب نے اسی وقت دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ کہ ہم اپنے مختصر سے قیام میں قادیان دارالامان کی برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہو سکیں۔ مقدس مقامات میں جاکر خاص روحانی کیفیتوں کا میسر آنا بھی محض الٰہی فضل پر منحصر ہوتا ہے۔ بسا اوقات طبیعت شامت اعمال سے یا کسی اور وجہ سے ایسی منقبض سی ہوتی ہے۔ کہ انسان ان عظیم الشان روحانی فیوض کو جذب نہیں کر سکتا۔ جو اس مقام سے وابستہ ہوتے ہیں۔ سو سب سے پہلی بات جو میں اس سلسلے میں ناظرین کے سامنے رکھنی چاہتا ہوں۔ وہ یہی ہے۔ کہ مقامات مقدسہ میں جانے سے پہلے انسان کو دعاؤں کے ذریعہ سے اپنے قلب کو حصول برکات کے لئے پوری طرح سے تیار کرنا چاہیئے۔ اور اپنے روحانی ظرف کو وسیع کر لینا چاہیئے۔ کیونکہ ہر انسان کسی بابرکت موقعہ یا کسی بابرکت انسان یا کسی بابرکت حکم سے اپنے اپنے ظرف کے مطابق ہی فائدہ اٹھاتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ انزل من السماء ماءً فسالت اودیۃ بقدرھا (رعد ع ۲) یعنی اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل فرماتا ہے۔ تو زمین کی وادیاں اپنے اپنے ظرف کے مطابق بہہ نکلتی ہیں۔

قادیان جاکر ہم نے سب مقامات مقدسہ میں دعائیں کیں۔ اور نوافل ادا کئے۔ مثلاً مقبرہ بہشتی میں جاکر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے مزارات پر دعا کی۔ مسجد اقصیٰ۔ بیت الفکر (یعنی کمرہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام)، بیت الذکر (یعنی مسجد مبارک) اور بیت الدعا میں نوافل ادا کئے۔ منارۃ المسیح کی معہ اپنے غیر احمدی دوستوں کے سیر کی۔ یہ سب مقامات ظاہری آنکھ کے دیکھنے میں تو عام اینٹوں اور پتھروں کی سادہ سی عمارات ہیں۔ مگر مسیح محمدی کے مبارک قدموں نے انہیں مقدس بنا دیا ہوا ہے۔ ہمارے آسمانی آقا نے رہتی دنیا تک کے لئے ان مقامات کے ساتھ عظیم الشان روحانی برکات کو وابستہ کر دیا ہے۔ اپنی مقدس وحی میں ان کا ذکر کیا ہے۔ مسجد اقصیٰ کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

"مسجد اقصیٰ سے مراد یروشلم کی مسجد نہیں۔ بلکہ یہ مسیح موعود کی مسجد ہے۔ جو باعتبار بُعد زمانہ کے خدا کے نزدیک مسجد اقصیٰ ہے۔ اس سے کس کو انکار ہو سکتا ہے۔ کہ جس مسجد کی مسیح موعود بنا کرے۔ وہ اس لائق ہے۔ کہ اس کو مسجد اقصیٰ کہا جائے۔ جس کے معنے ہیں مسجد البعد کیونکہ جبکہ مسیح موعود کا وجود اسلام کے لئے ایک انتہائی دیوار ہے۔ اور مقدر ہے کہ وہ آخری زمانہ میں اور بعید تر حصۂ زمین میں آسمانی برکات کے ساتھ نازل ہوگا۔ اس لئے ہر ایک مسلمان کو یہ ماننا پڑتا ہے۔ کہ مسیح موعود کی مسجد مسجد اقصیٰ ہے۔ کیونکہ اسلامی زمانہ کا خط ممتد جو ہے۔ اس کے انتہائی نقطے پر مسیح موعود کا وجود ہے" (اشتہار چندہ منارۃ المسیح صث)

منارۃ المسیح اس عظیم الشان پیشگوئی کا ظاہری نشان اور یادگار ہے۔ جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ مسیح موعود ایک سفید منارہ کے پاس اترے گا۔ منارہ سے دراصل اس زمانہ کے مخصوص حالات کی طرف اشارہ تھا۔ کہ مسیح موعود کا زمانہ ایک مینار کی طرح سے ہوگا۔ جس طرح مینار سے روشنی اور آواز سرعت کے ساتھ بہت دور تک پھیل جاتی ہے۔ اسی طرح اس زمانے میں ایسے حالات و اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ کہ مسیح موعود کا نور بہت جلد زمین کے کناروں تک پھیل جائے گا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو الہام میں بھی خبر دی گئی۔ کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔" (تذکرہ صفحہ ۳۰۵) مصلح موعود کی پیشگوئی میں بھی یہ الفاظ ہیں کہ "زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔" (تذکرہ صفحہ ۱۴۲) پس حدیث شریف میں منارہ کے لفظ سے مسیح موعود کے زمانہ کی ان خصوصیات کی طرف اشارہ تھا۔ اور اس کی آواز کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے اس زمانہ میں خاص اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اور منارۃ المسیح ہمیں اسی پیشگوئی کی یاد دلاتا ہے۔

مقبرہ بہشتی جس میں خدا کا مقدس فرستادہ جری اللہ فی حلل الانبیاء اپنی آخری نیند سو رہا ہے۔ وہ مقام ہے۔ جس کی نسبت یہ الہام ہے۔ کہ انزل فیھا کل رحمۃ (تذکرہ صفحہ ۵۳) یعنی ہر قسم کی رحمتیں اس میں اتاری گئیں ہیں۔ بیت الفکر مسجد مبارک سے ملحقہ کمرہ ہے۔ جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اکثر لکھنے اور غور و فکر کا کام کیا کرتے تھے۔ بیت الذکر سے مراد مسجد مبارک ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہام بیت الفکر وبیت الذکر من دخلہ کان اٰمنا (تذکرہ صفحہ ۱۰۱) میں ان دونوں مقامات کی غیر معمولی عظمت بیان کی گئی ہے۔ مسجد مبارک کی نسبت یہ الہام بھی ہے۔ کہ مُبارِکٌ ومُبارَکٌ وکلّ امر مُبارَکٍ یجعل فیہ (تذکرہ صفحہ ۱۰۸) یعنی یہ مسجد برکت دینے والی ہے اور خود برکتوں سے بھرپور کی گئی ہے۔ اور ہر قسم کے مبارک کام اس میں (ہمیشہ ہی) ہوتے رہیں گے۔ اس الہام کے حروف سے بنائے مسجد کی تاریخ بھی نکلتی ہے۔ بیت الدعا وہ چھوٹا سا کمرہ ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے رہائشی کمرہ کے ساتھ خاص طور پر دعا کے لئے مخصوص کیا تھا۔

مقامات مقدسہ کے اس مختصر سے تذکرے کے بعد اب درویشان قادیان کے متعلق چند باتیں ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔ جب ہم قادیان پہنچے تو اپنے درویش بھائیوں سے مل کر اتنی خوشی ہوئی۔ اور انہیں ہم سے مل کر اتنی خوشی ہوئی۔ کہ اسے بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اور اس بات کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ کہ ان کی خوشی زیادہ تھی یا کم ہماری۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے کہ ؎

الفت کا تب مزہ ہے کہ دونوں ہوں بیقرار
دونوں طرف ہو آگ برابر لگی ہوئی

جس طرح ناگوار حالات کی بنا پر مسیح موسوی کی امت کے ایک حصہ کو کہف میں پناہ لینی پڑی تھی۔ اسی طرح مسیح محمدی کی جماعت کا ایک حصہ آج کل قادیان کی کہف میں محصور ہے۔ اصحاب کہف کی طرح درویشان قادیان کے کوائف کا خلاصہ بھی یہی ہے کہ انھم فتیۃ اٰمنوا بربھم وزدنٰھم ھدًی (سورۃ کہف) کہ وہ نوجوانوں کی ایک جماعت ہے۔ جسے خدا تعالےٰ کی ہستی اور اس کے وعدوں پر پورا ایمان تھا۔ اور وہ اسی ایمان کی بنا پر قادیان میں ہی ٹھیری رہی۔ اور اللہ تعالیٰ نے انکو اپنی راہوں پر چلنے کی طرف مزید رہنمائی کی۔ سنہ ۱۹۴۷ء کا زلزلہ ایک بہت بھاری زلزلہ تھا جس میں بعض کمزوروں کے ایمان متزلزل ہو گئے۔ اور گو ہمارے پیارے امام اور جماعت کے کثیر حصہ کو جماعتی مفاد کے ماتحت تبدیل شدہ حالات میں قادیان سے نکلنا پڑا۔ تا کہ جماعتی کام کو پوری آزادی کے ساتھ جاری رکھ سکیں۔ لیکن جو نوجوان حفاظت مرکز کے خیال سے وہاں جمے رہے۔ وہ یقیناً اس بات کے مستحق ہیں۔ کہ کہا جائے۔ کہ انھم فتیۃ اٰمنوا بربھم۔ جس رنگ میں درویشان قادیان نے اپنے لیل و نہار کو گذارا اور جس طرح وہ اب گذار رہے ہیں۔ اسی وجہ سے وہ زدنٰھم ھدًی کے بھی مصداق بن جاتے ہیں۔

درویشان قادیان وہاں کیا کر رہے ہیں؟ ان کے دو عظیم الشان کام ہیں۔ جو وہ اس وقت سرانجام دے رہے ہیں۔ ایک رات دن کی سوز و درد سے بھری ہوئی دعائیں۔ اور دوسرے غیر اسلامی ماحول کے درمیان نعرۂ توحید بلند کرنا اور توحید کی تبلیغ کرنا یہی دو کام ہیں جو خاص طور پر اصحاب کہف کیا کرتے تھے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ سورہ کہف میں فرماتا ہے۔ کہ اَمْ حَسِبْتَ ان اصحٰب الکھف والرقیم کانوا من اٰیاتنا عجبا ۝ اذ اوی الفتیۃ الی الکھف فقالوا ربنا اٰتنا من لدنک رحمۃ وھیّئ لنا من امرنا رشدا ۝ (یعنی کیا تو سمجھتا ہے۔ کہ کہف اور رقیم والے (لوگ) ہمارے نشانوں میں سے کوئی اچنبھا نشان تھے (جن کی نظیر پھر کبھی نہ پائی جا سکتی ہو) جب وہ (چند) نوجوان وسیع غار میں پناہ گزیں ہوئے اور (دعا کرتے ہوئے) انہوں نے کہا (کہ) اے ہمارے رب ہمیں اپنے حضور سے (خاص) رحمت عطا کر اور ہمارے لئے ہمارے (اس) معاملے میں درست روی کا سامان مہیا کر۔"

اس کے بعد اصحاب کہف کی حالت یہ بیان کی گئی ہے۔ کہ فضربنا علیٰ اٰذانھم فی الکھف سنین عددا ۝ "پس ہم نے اس وسیع غار میں چند گنتی کے سالوں کے لئے انہیں (بیرونی حالات کے) سننے سے محروم کر دیا۔" درویشان قادیان بھی کچھ عرصے کے لئے بیرونی دنیا سے بالکل منقطع رہے۔ اس کے بعد فرماتا ہے۔ ثم بعثنٰھم لنعلم ای الحزبین احصٰی لما لبثوا امدا ۝ "پھر ہم نے انہیں اٹھایا۔ تاکہ ہم جان لیں۔ کہ جتنی مدت وہ (وہاں) ٹھیرے رہے تھے۔ اسے دونوں گروہوں میں سے زیادہ محفوظ رکھنے والا کونسا گروہ ہے۔ یعنی کچھ عرصہ بعد ان کی قوت عملیہ میں حرکت پیدا ہوئی۔ درویشان قادیان بھی اس وقت روحانی حرکت میں ہیں۔ اور ہندوستان میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے میں ہمہ تن مشغول ہیں۔ اور یہ عجیب اتفاق ہے کہ اس جگہ بھی دو گروہ ہیں۔ ربوہ کی جماعت اور قادیان کی جماعت جن کے درمیان خدمت دین کے معاملہ میں مسابقت کی کوشش ہونی چاہیئے۔ اور اس بات کو تو اللہ تعالیٰ ہی ظاہر کرے گا۔ کہ دونوں گروہوں میں سے کس نے اس مدت اور مہلت سے زیادہ فائدہ اٹھایا۔ ایک کے ساتھ امام ہے۔ جو جماعت کی گویا جان ہے۔ اور اسکی کارکنان کا انجمن اور دوسرے کے پاس جماعت کا دائمی مرکز ہے۔ جو الٰہی اشارہ کے ماتحت جماعت کا معاد ہے۔ اس کے بعد فرماتا ہے۔ نحن نقص علیک نبأھم بالحق انھم فتیۃ اٰمنوا بربھم وزدنٰھم ھدًی ۝ "ہم ان کی خبر بالکل صحیح طور پر تیرے پاس بیان کرتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے۔ جو اپنے رب پر (حقیقی) ایمان لائے تھے۔ اور انہیں ہم نے ہدایت میں (اور بھی) بڑھایا تھا۔" اس کے بعد ان کی تبلیغی سرگرمیوں کا مزید تذکرہ ہوتا ہے۔ وربطنا علیٰ قلوبھم اذ قاموا فقالوا ربنا رب السمٰوٰت

والارض لن ندعوا من دونہ الٰھا لقد قلنا اذاً شططا۔ یعنی ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط کر دیا جب وہ کھڑے ہوئے (یا کھڑے رہے) تب انہوں نے (ایک دوسرے سے) کہا (کہ) ہمارا رب (وہ ہے جو) آسمانوں اور زمین کا (بھی) رب ہے۔ ہم اس کے سوا کسی اور معبود کو ہرگز (کبھی) نہیں پکاریں گے۔ ورنہ ہم ایک حق سے دور بات کہنے والے ہوں گے۔" اس کے مطابق جبکہ مشرقی پنجاب سے مسلمان نکل رہے تھے۔ ہمارے ان نوجوانوں کے دلوں کو اللہ تعالےٰ نے مضبوط کر دیا۔ اور وہ بھاگے نہیں بلکہ اپنے پیارے امام کے ارشاد کے ماتحت (قاموا) کھڑے رہے۔ ان کے پائے ثبات میں کوئی جنبش پیدا نہ ہوئی۔ کیونکہ وہ رب السمٰوات والارض پر ایمان رکھتے تھے۔ اور قاموا میں اس طرف بھی اشارہ ہے۔ کہ وہ جلسوں اور مجلسوں میں کھڑے ہو کر تقریریں کرتے تھے۔ اور خدائے واحد کا نام بلند کرتے تھے۔ اور یہی کام اس وقت ہمارے درویش بھائی کر رہے ہیں۔ دن کو تبلیغ کرتے ہیں۔ اور رات کو خدا کے سامنے کھڑے ہو کر دعائیں کرتے ہیں۔ تا اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے ان کے لئے اور ان کے لواحقین کے لئے کھولے اور ان کے لئے سہولت کا سامان مہیا کرے۔ اور یہی بات اصحاب الکہف کو بھی کہی گئی تھی۔ کہ واذا اعتزلتموھم وما یعبدون الا اللہ فاْووا الی الکہف ینشر لکم ربکم من رحمتہ ویھیئ لکم من امرکم مرفقا۔ جب تم ان (لوگوں) سے علیحدگی اختیار کرو۔ تو اس وسیع غار میں پناہ لو۔ (اور حقیقی پناہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کرنے سے ہی ملتی ہے۔ ایسا کرو گے تو) تمہارا رب اپنی رحمت (کی کوئی راہ) تمہارے لئے کھول دیگا۔ اور تمہارے لئے تمہارے (اس) معاملے میں کوئی سہولت کا سامان مہیا کر دیگا۔"

اس کے بعد اللہ تعالیٰ اصحاب الکہف کے واقعہ کے متعلق فرماتا ہے۔ ذالک من اٰیات اللہ من یھد اللہ فھو المھتد ومن یضلل فلن تجد لہ ولیا مرشدا۔ "یہ واقعہ اللہ تعالےٰ کے نشانوں میں سے (ایک نشان) ہے۔ (یعنی اس قسم کا واقعہ آئندہ بھی ہوگا جس سے یہ بات اچھی طرح سے ثابت ہو جائیگی کہ) جسے اللہ تعالیٰ (ہدایت کا) راستہ دکھلائے۔ وہی (کامیابی کے) راستے پر ہوتا ہے اور جسے وہ گمراہ کرے۔ اس کا تو (کبھی) کوئی دوست (اور) راہنما نہیں پائے گا۔" ان الفاظ میں یہ بشارت دی گئی ہے۔ کہ باوجود مشکلات اور روکوں کے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومنوں کی کامیابی کے سامان پیدا کئے جائیں گے۔

آخر میں میں اپنے درویش بھائیوں سے مخاطب ہوتا ہوں۔ کہ آپ لوگوں کو اللہ تعالےٰ نے عظیم الشان فضلوں کا وارث بنایا ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رویا کے الفاظ کے مطابق کہ "یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۵۹۱) آپ کو آسمانی نان یعنی رزق سے نوازا ہے۔ اور آپ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "ساتھ" رہنے والے اور حضور کے حاشیہ نشین قرار دیا ہے۔ سو آپ لوگوں کو خاص مقام حاصل ہے۔ آپ ہم کمزوروں اور ناتوانوں کو بھی اپنی خاص دعاؤں میں جگہ دیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہماری ایمانی اور عملی کمزوریوں کو اپنی مغفرت کی چادر میں چھپالے۔ اور حقیقی طور پر خدمت دین کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

گلشن احمد کے پھولوں کی اڑا لائی جو بو
زخم تازہ کر گئی بادِ صبائے قادیاں
جب کبھی تم کو ملے موقعہ دعائے خاص کا
یاد کر لینا ہمیں اہلِ وفائے قادیاں

ضرورت مبلغین

(۱) نظارت دعوۃ وتبلیغ میں مبلغین کی چند ایک آسامیاں خالی ہیں۔ تنخواہ حسب لیاقت وتجربہ دی جائے گی۔ خواہشمند دوست اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ درخواستیں جلد بھجوا دیں۔ درخواست میں اپنی تعلیم۔ عمر اور سابقہ تجربہ بھی تحریر فرمائیں۔

ناظر دعوت وتبلیغ

ضروری اعلان

ہماری جماعت ایک تبلیغی جماعت ہے۔ ہمارا کام یہ ہے۔ کہ قرآن شریف اور احادیث رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی روشنی میں اسلام کی صحیح تعلیم سے لوگوں کو آگاہ کریں۔ اور جو جھوٹے الزامات ہم پر لگائے جاتے ہیں۔ ان کے متعلق صحیح واقعات پیش کریں۔ "تا سعید فطرت اور حق کے متلاشی احباب سچ اور جھوٹ میں تمیز کر سکیں۔ اس فرض کی ادائیگی کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہر تحصیل کی جماعتیں باہمی تعاون سے اچھے وسیع پیمانہ پر کسی مرکزی جماعت میں جلسے منعقد کریں۔ جن میں مرکزی مبلغین احمدیت کے نقطۂ نگاہ کو احسن طریق پر لوگوں کے سامنے پیش کریں۔ ان اغراض کے ماتحت جو جماعتیں اگست کے مہینہ میں جلسوں کا انتظام کر سکتی ہیں۔ وہ فوری طور پر نظارت ہذا کو مطلع فرماویں۔ تا ہر جلسہ کے لئے علیحدہ علیحدہ علماء ومبلغین کرام نامزد کئے جا سکیں۔

(ناظر دعوت وتبلیغ)

اعلان برائے موصی صاحبان

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کی رقوم ان کے وصیت نمبر نہ ملنے کی وجہ سے بغیر اندراج پڑی ہوئی ہیں۔ لہٰذا ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے وصیت نمبر سے دفتر کو اطلاع دیں۔ اور اگر ان کو اپنے وصیت نمبر معلوم نہ کر سکیں۔ تو پھر کم از کم اپنی ولدیت معہ سابقہ سکونت کے تحریر فرمائیں۔ تاکہ نمبر تلاش کر کے ان کی ادا کردہ رقوم کا اندراج ان کے کھاتہ جات میں کر دیا جائے۔

نیز اطلاع دیتے وقت مندرجہ کوپن نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں۔ کیونکہ کسی کوپن نمبر اور تاریخ کے کسی رقم کا تلاش کرنا مشکل ہے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ ضلع جھنگ)

نمبر شمار	نام موصی	کوپن نمبر و تاریخ	رقوم
۱۶۷	کیپٹن عطاء اللہ صاحب راولپنڈی	۲۶۴۷ / ۱۸-۹-۵۰	۱۹۰/-
۱۶۸	مصلح الدین احمد صاحب سعید بحساب فقیر محمد افغانستانی	۲۶۵۵ / ۲۰-۹-۵۰	۱۲/۸
۱۶۹	راجہ محمد عبد اللہ صاحب چک ۳۳ ج سرگودہا	۵۵۰ / ۲۰-۹-۵۰	۱-/-
۱۷۰	رحمت اللہ صاحب بٹ کراچی	۲۷۰۰ / ۴-۱۰-۵۰	۵۲/-/-
۱۷۱	عبد الباری صاحب نعیم "	"	۱۲/۸
۱۷۲	پیر عبد الغنی صاحب "	"	۱۹/۸
۱۷۳	لعل دین بحساب جماعت چک ۵۶۴ لائل پور	۱۷۱۲ / ۴-۱۰-۵۰	۹/۴/-
۱۷۴	اہلیہ صاحبہ شیخ محمد حسین صاحب لائلپور	۶۲۶ / ۴-۱۰-۵۰	۱۸/-
۱۷۵	صلاح الدین صاحب فرقان فورس حال کراچی	۶۳۰ / ۴-۱۰-۵۰	۵/-
۱۷۶	مبارک علی صاحب سرگودہا	۶۵۶ / ۶-۱۰-۵۰	۶/-
۱۷۷	مولوی عبد الرحمن صاحب کانپوری "	"	۹/۴/
۱۷۸	غفور الحق صاحب اوکاڑہ منٹگمری	۲۶۸۱ / ۸-۱۰-۵۰	۳/۸
۱۷۹	عمر الدین صاحب سیکرٹری عیدو والی سیالکوٹ	۲۸۳۷ / ۱۰-۱۰-۵۰	۲۵/-
۱۸۰	مولوی عبد الرحمن صاحب ایبٹ آباد	۲۵۶۶ / ۱۱-۱۰-۵۰	۳/-
۱۸۱	خواجہ محمد عبد اللہ صاحب دوکاندار بھیرہ سرگودہا	۷۰۶ / ۱۱-۱۰-۵۰	۵۰/-
۱۸۲	چوہدری غلام حسین صاحب ڈنڈیالی کھوڑلیاں سیالکوٹ	۲۸۷۶ / ۱۲-۱۰-۵۰	۷/۸/-
۱۸۳	میاں سیف اللہ صاحب چندر کے منگولے سیالکوٹ	۲۸۹۲ / ۱۲-۱۰-۵۰	۱۷/-
۱۸۴	چوہدری مہتاب الدین صاحب کرشن نگر لاہور	۲۸۹۹ / ۱۲-۱۰-۵۰	۱۵/-
	" "	۲۹۳۳ / ۱۷-۱۰-۵۰	۱۸/-
۱۸۵	بیگم صاحبہ مولوی عبد المجید صاحب کراچی	۲۹۲۹ / ۱۷-۱۰-۵۰	۱/۸
۱۸۶	مبارکہ بیگم صاحبہ کراچی	۲۹۲۹ / ۱۷-۱۰-۵۰	۱/-
۱۸۷	بی بی زہرہ بیگم صاحبہ "	"	۱۰/-
۱۸۸	محمد ہاشم صاحب بخاری جہلم	۲۹۴۷ / ۱۸-۱۰-۵۰	۱۰/-
۱۸۹	محمد اسماعیل صاحب نمبردار چک ۹۶ گ ب لائل پور	۸۱۳ / ۲۳-۱۰-۵۰	۸/-
۱۹۰	عبد الرحیم صاحب چک ۳۶۷ لائلپور	۲۹۹۰ / ۳۰-۱۰-۵۰	۱۳/۱۴
۱۹۱	عنایت اللہ صاحب واقف زندگی نارووال	۳۰۰۹ / ۱-۱۱-۵۰	۵/-
۱۹۲	عبد الرشید صاحب کراچی	۳۰۱۷ / ۱-۱۱-۵۰	۱۰/-
۱۹۳	حاجی نذیر احمد صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ لائلپور	۳۰۴۹ / ۳-۱۱-۵۰	۲/-
۱۹۴	غنی محمد صاحب علی پور مظفر گڑھ	۳۰۷۵ / ۴-۱۱-۵۰	۱۰/-
۱۹۵	ماسٹر عبد العزیز صاحب "	"	۱۰/-
۱۹۶	حکیم عبد الرحیم سیکرٹری مال کوہاٹ شہر	۳۰۷۶ / ۴-۱۱-۵۰	۳/-
۱۹۷	منظور احمد صاحب "	"	۱۸/۱۴
۱۹۸	سید احمد علی صاحب سیالکوٹ	۲۷۹۵ / ۵-۱۱-۵۰	۱۸/۴/-
۱۹۹	رسول بی بی نوکوٹ سندھ	۳۱۰۱ / ۶-۱۱-۵۰	-/۸/-
۲۰۰	عبد الحق صاحب سیکرٹری صدر گوگیرہ منٹگمری	۳۱۶۳ / ۸-۱۱-۵۰	۲۰/-

نمبر	نام	رسید نمبر / تاریخ	رقم
۲۰۱	ملک ظہور الدین صاحب بحث جماعت جاگے چیچہ سیالکوٹ	۳۱۶۶ — ۸ 11/50	۷۹/-
۲۰۲	قریشی محمد سعید صاحب اجنالہ سٹینٹ سرگودہا	۳۱۶۵ — ۸ 11/50	۶۴/۰
۲۰۳	اہلیہ صاحبہ حکیم فضل حق صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۳۲۳۷ — ۱۱ 11/50	۱/۰/-
۲۰۴	مرزا ارشاد احمد صاحب کراچی	۳۲۴۱ — ۱۱ 11/50	۵/-
۲۰۵	رحمت اللہ صاحب	"	۵۲/-
۲۰۶	بیگم صاحبہ مولوی عبد المجید صاحب	۳۲۴۲ — ۱۱ 11/50	-/۸/-
۲۰۷	ملک منصور احمد صاحب کلرک دفتر روزگار۔ لاہور	۱۰۳۵ — ۱۲ 11/50	۹/-/-
۲۰۸	ملک محمد شریف صاحب "	"	۲۰/-
۲۰۹	محمد اسحاق صاحب ڈھاکہ	۲۶۸۹ — ۱۳ 11/50	۱۵/-
۲۱۰	علی اکبر خان صاحب "	"	۱۰/-
۲۱۱	قاضی محمد حنیف صاحب روڑی سیالکوٹ	۱۰۵۳ — ۱۳ 11/50	۱۰/-
۲۱۲	غلام فاطمہ صاحبہ چک ۸۹ رتن لائلپور	۱۰۶۰ — ۱۳ 11/50	-/۴/-
۲۱۳	سلطان احمد صاحب "	"	۴/-
۲۱۴	سیال محمد بخش چک ۱۳۲ ج ب لائلپور	۱۰۸۳ — ۱۵ 11/50	۱۰۰/-
۲۱۵	محمد ابراہیم کھاجوں جالندھر	۳۳۸۰ — ۱۶ 11/50	-/۸/-
۲۱۶	صلاح الدین صاحب بوزگر سندھ	۳۳۸۹ — ۱۷ 11/50	۳۰/-
۲۱۷	اہلیہ صاحبہ محمد اسحق صاحب کراچی	۳۳۹۵ — ۱۷ 11/50	۳/-
۲۱۸	پیر عبد العلی صاحب	"	۱۹/۸
۲۱۹	مستری منظور احمد صاحب گوبند پورہ لائلپور	۱۰۹۷ — ۱۴ 11/50	۵/-
۲۲۰	چوہدری عطاء اللہ ایم۔اے گورنمنٹ ہائی سکول۔ کروڑ پکا ملتان	۳۴۰۱ — ۱۹ 11/50	۴۳/-
۲۲۱	غفور الحق صاحب نجورہ افریقہ	۹۸۱۰ — ۲۰ 11/50	۵/۸
۲۲۲	عبد القادر صاحب چوہا سیدان جہلم	۲۸۹۵ — ۲۱ 11/50	۴۰/-
۲۲۳	غلام احمد صاحب حفیظ نیروبی افریقہ	۲۹۷۵ — ۲۱ 11/50	۸۲/۵
۲۲۴	محمد عبد اللہ صاحب ہیڈ ماسٹر نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ	۳۴۴ — ۲۲ 11/50	۱۵/-
۲۲۵	ضیاء الدین ایم۔ایچ لاہور چھاؤنی	۳۴۵۵ — ۲۲ 11/50	۱۰/-
۲۲۶	نور حسن صاحب دیہہ پیلو کرتا سندھ	۳۴۷۰ — ۲۳ 11/50	۵۸/-
۲۲۷	محمد اسمٰعیل صاحب "	"	۶۵/-
۲۲۸	علی اکبر خان صاحب ڈھاکہ بنگال	۳۰۰۳ — ۲۳ 11/50	۱۰/-
۲۳۰	جمال الدین سول سکرٹیریٹ لاہور	۵۰۱ — ۲۴ 11/50	۲۲/۷
۲۳۱	جمیل احمد خان صاحب کراچی	۳۵۵۵ — ۲۸ 11/50	۴/۸
۲۳۲	محمد افضل صاحب "	۳۵۵۵ — ۲۵ 11/50	۵/-
۲۳۳	ملک دین محمد صاحب لاہوری "	"	۱۴/-
۲۳۴	عبد العظیم صاحب منڈی بوریوالا ملتان	۱۱۶۹ — ۲۷ 11/50	۲۰/-
۲۳۵	بیگم مولوی عبد المجید صاحب کراچی	۳۵۸۰ — ۳۰ 11/50	-/۸/-
	تفصیل نہ معلوم	"	۲۰/-
۲۳۷	مبارکہ بیگم صاحبہ کراچی	"	۲/-
۲۳۸	بیگم مولوی عبد المجید صاحب "	"	۱/-

قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوایا کریں

اگست ۱۹۵۱ء میں ختم ہونے والی قیمت اخبار کا اعلان ۱۹-۲۰ جولائی میں کر دیا گیا ہے۔ تاریخ بھی درج کر دی ہے

قیمت ختم ہونے سے دس دن قبل انتظار کیا جائیگا۔ اگر قیمت بذریعہ منی آرڈر وصول نہ ہوئی۔ تو وی پی کر دیا جائے گا

اگر آپ نے وی پی وصول نہ کیا۔ تو تا وصولی قیمت اخبار روک لیا جائیگا

(مینیجر)

درخواستہائے دعا:-

چوہدری برکت احمد صاحب بی ٹی کا معاملہ در پیش ہے مبارک احمد خان صاحب ملٹری اکاڈمی کاکول ایک خطرناک بیماری میں مبتلا ہیں۔ محمد شفیع صاحب آر یسی۔ ایچ سیالکوٹ بعض مشکلات میں گرفتار ہیں۔ سید ابو الحسن صاحب سونگھڑوی مرض صرع سے مدت سے بیمار ہیں۔ اس کے دورہ کے سبب سے ان کی ایک ٹانگ معذور ہو چکی تھی۔ اب حال ہی میں اسی سبب سے ان کی دوسری ٹانگ پر سخت ضرب آئی ہے۔ جس کے سبب سے درد اور تکلیف بہت زیادہ ہے۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔

اقوام متحدہ کے لئے عرب فوجیں تیار کی جائینگی؟

نیویارک ۲۳ر جولائی یہاں کے عرب حلقوں نے بتایا ہے کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی اپنے آئندہ اجلاس میں فیصلہ کرے گی کہ آیا رکن ممالک کو یہ ہدایت کی جائے یا نہیں کہ وہ ایسی مخصوص فوجیں تیار کریں جنہیں اقوام متحدہ ہنگامی موقعوں پر جارحانہ اقدام کے روک تھام کے لئے استعمال کر سکے۔ اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک سے دریافت کیا گیا ہے کہ آیا امن برقرار رکھنے کی خاطر وہ ایسا قدم اٹھانے پر تیار ہیں یا نہیں۔

یہ سوال اجتماعی اقدامات کی کمیٹی نے کیا ہے۔ جو منصوبہ ایچی سن کے تحت قائم کی گئی ہے۔ جس قرارداد کے تحت گذشتہ موسم خزاں کے اجلاس میں جنرل اسمبلی نے اس منصوبہ کو منظور کیا تھا۔ اس میں ہر رکن ملک سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی قومی افواج میں ایسے تربیت یافتہ منظم اور مسلح عناصر موجود رکھے۔ جسے حفاظتی کونسل یا جنرل اسمبلی کی سفارش پر ملک کے دستوری قاعدوں کے تحت اقوام متحدہ کے فوجی دستے کے طور پر استعمال کیا جا سکے۔

کسی عرب ملک نے اس درخواست کا اب تک جواب نہیں دیا ہے۔ اگرچہ اسٹار کو معلوم ہؤا ہے کہ سعودی عرب اور یمن کی حکومتوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کو فوجیں مہیا نہیں کر سکتیں۔

پاکستان اور ہندوستان ان چند ممالک میں ہیں جنہوں نے اس سوال کا جواب دیا ہے دونوں ہی نے کہا ہے کہ کشمیر کی صورت حال کی وجہ سے وہ اس تجویز پر عمل نہیں کر سکتے دوسرے جواب دینے والے ملکوں میں کناڈا کولمبیا۔ خوانش۔ گاٹا میلا۔ ہونڈورداس۔ ناروے برطانیہ اور امریکہ شامل ہیں۔ (اسٹار)

مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں کوئی وبا نہیں ہے

اسکندریہ ۲۳ر جولائی۔ سعودی عرب نے اپنی یمنی سرحد بند کر دی ہے اور یمن کے تمام حاجیوں کو اس سال حج میں شریک ہونے سے روک دیا ہے یہ انکشاف یہاں سعودی وزیر مملکت شیخ یوسف لیس نے کیا جو اس سے پہلے مصری وزیر اعظم مصطفیٰ نحاس پاشا کو اس سے مطلع کر چکے تھے۔

شیخ لیس نے کہا کہ عرب میں کوئی وبا نہیں ہے اور ملک میں صحت کے حالات حسب دستور ہیں لیکن احتیاط کے طور پر عرب حکومت جنوبی سرحدوں کو طبی مشن روانہ کر رہی ہے تاکہ یمن میں اگر کوئی وبا پھیلی ہو تو وہ سعودی عرب نہ پہنچ سکے۔

اسٹار کے نامہ نگار قاہرہ نے مکہ کی خبروں کے حوالہ سے بتایا ہے۔ کہ سعودی عرب وزارت صحت نے ایک اعلانیہ میں ملک میں کسی قسم کی وبا کی موجودگی کی تردید کی ہے۔ (اسٹار)

کوریا میں متارکہ جنگ کی گفت و شنید

لندن ۲۳ر جولائی۔ اسٹار کا نامہ نگار ٹوکیو اطلاع پر داز ہے کہ اقوام متحدہ کا اعلیٰ کمان اب تک محتاط طور پر پُر امید ہے کہ کوریا میں متارکہ جنگ کی گفت و شنید میں تین دنوں کے التواء کے متعلق اشتراکیوں کی درخواست کا مطلب یہ ہے۔ کہ جنگ بند ہونے میں صرف کچھ تاخیر ہوگی۔ جنرل رجوے نے کوریا سے ٹوکیو پہنچ کر کہا کہ "ہم انتظار کر رہے ہیں"۔

معلوم ہؤا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈین ایچی سن کی منظوری سے جنرل رجوے نے غیر ملکی فوجوں کے انخلاء کے متعلق گویا اشتراکیوں کو الٹی میٹم دیدیا ہے اور کہدیا ہے کہ یہ مسئلہ قطعی طور پر ایجنڈے میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

اقوام متحدہ کے وفد نے اس کا اعتراف کرتے ہوئے کہ زیر بحث مسئلہ صرف فوجوں کے انخلاء کا ہی نہیں ہے یہ اعلان بھی کر دیا ہے کہ اسکی رائے میں مذاکرات شروع کرنے کے لئے ایجنڈا اب کافی حد تک مکمل ہو چکا ہے۔ (اسٹار)

اردنی عوام کو امیر نیف کا پیغام

عمان ۲۳ر جولائی۔ شاہ عبداللہ کی موت اور ریجنٹ کی حیثیت سے اپنے تقرر کے موقعہ پر امیر نیف نے اردن کے عوام کو حسب ذیل پیغام دیا ہے۔

"میرے والد نے آپ کو صبر فیاضی اور نیک نفسی کی خوبیاں بتائی تھیں اور میں آپ سے یہی درخواست کرتا ہوں کہ اس موقعہ پر بھی آپ صبر سے کام لیں۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کا غم او غصہ دانائی کی راہ سے آپ کو ہٹا دے اور صبر کا دامن آپ کے ہاتھ سے چھوٹ جائے"

"آپ سب لوگ حکومت کے احکام کی تعمیل کریں۔ مجھے اس کا پورا یقین ہے کہ اس بحرانی دور کا مقابلہ کرنے میں آپ ہماری مدد کریں گے۔ صبر سے کام لیں گے۔ اور خدا سے دعا کریں گے۔ کہ وہ مجھے آپ کی خدمت کرنے کی توفیق عطا کرے تاکہ میں آپ کی محبت کا حقدار ہو سکوں۔" (اسٹار)

بھارتی فوجوں کے اجتماع کے سلسلے میں وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس

کراچی ۲۳ر جولائی۔ وزیر اعظم پاکستان کی اقامت گاہ میں تمام مرکزی اور صوبائی اعلیٰ حکام کی ایک کانفرنس مسٹر لیاقت علی خاں کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس پاکستان کے سرحدی ناکوں پر بھارتی افواج کے اجتماع سے پیدا شدہ تازہ صورت حال پر غور کرنے کے لئے بلائی گئی۔ اجلاس کے بعد پاکستانی کابینہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی نے اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ اجلاس میں پنڈت نہرو کے کسی جواب پر گفت و شنید نہیں ہوئی۔ آپ نے اس امر پر لاعلمی کا اظہار کیا۔ کہ آیا پنڈت نہرو کا کوئی تازہ جواب موصول ہؤا ہے کہ نہیں۔

معلوم ہؤا ہے۔ کہ مسٹر لیاقت علی خاں نے سب سے پہلے صوبائی گورنروں اور وزرائے اعلیٰ کو صورت حال سے آگاہ کیا۔ اس کے بعد کانفرنس میں ایسی مناسب تدابیر پر بحث کی گئی۔ جو صوبائی حکومتیں بھارتی دھمکی کے پیش نظر اختیار کریں گی۔ ان تدابیر پر غور کرنے کے بعد بعض اہم فیصلے بھی کئے گئے۔ اگرچہ ان فیصلوں سے متعلق سرکاری طور پر کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔ لیکن عام طور پر باخبر حلقوں کا بیان ہے۔ کہ ان میں سے ایک تمام ملک میں شہری دفاع کی اہمیت تھا۔ کانفرنس میں وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کی موجودگی سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ پاکستان کے مرکز اور تمام صوبوں میں شہری دفاعی انتظامات کے اخراجات کا سوال بھی زیر غور آیا۔ اگرچہ اس قسم کی مزید کوئی کانفرنس بلانے کا اعلان نہیں کیا گیا۔ تاہم توقع ہے۔ کہ صوبائی اور مرکزی وزراء اس کانفرنس میں کئے ہوئے فیصلوں کی تفصیلات طے کرنے کے لئے گفت و شنید کریں گے۔ مرکز کی طرف سے مسٹر لیاقت علی خاں کے علاوہ چودھری محمد ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ۔ مسٹر غلام محمد وزیر خزانہ۔ خواجہ شہاب الدین وزیر داخلہ نائب وزیر دفاع اور وزیر مملکت برائے ریاستی امور نے شرکت کی۔

روس میں ایٹم کے کام کی رفتار

لندن ۲۳ر جولائی۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ایٹمی تحقیقات کے تاحال دریافت شدہ نتائج سے مایوس ہو کر سوویٹ حکومت ایٹمی سرگرمیوں کے لئے ایک دوسری نئی مہم شروع کرنے والی ہے۔ معلوم ہؤا ہے۔ کہ آئندہ سال ماسکو میں ایک ایٹمی سائنس کانگرس منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں شرکت کیلئے ماتحت ممالک کے خاص خاص نمائندوں کو دعوت دی گئی ہے۔ ترقی کے نئے منصوبوں میں سوویٹ یونین نیز مشرقی یورپ میں نئے تحقیقاتی مراکز کی تعمیر اور موجودہ مراکز کی توسیع کے کام کی رفتار کو تیز تر کرنا بھی شامل ہے۔ روس کا پہلا ایٹمی دھماکہ ستمبر ۱۹۴۹ء میں ہؤا تھا۔ اس سے چار سال پیشتر الاموگورڈو۔ نیومیکسیکو میں پہلا امریکی ایٹم بم تجربہ کے لئے پھینکا گیا تھا۔ اس کے بعد سے ایسی آلات بنے جن سے دنیا کے کسی بھی مقام پر ایٹمی دھماکہ کا پتہ چل سکتا ہے۔ کسی دوسرے روسی دھماکہ کا پتہ نہیں دیا ہے۔ (اسٹار)

ماسکو کو سمندروں سے ملا دیا جائیگا

لندن ۲۳ر جولائی۔ ماسکو کو جو قریب ترین بندرگاہ سے تقریباً چار سو میل دور ہے۔ ایک بہت بڑے مصنوعی دریا کے ذریعہ پانچ سمندروں سے ملا دیا جائیگا۔ توقع ہے۔ کہ یہ سکیم ۱۹۵۵ء اور ۱۹۵۷ء کے درمیان پایہ تکمیل کو پہنچ جائیگی۔ اس سکیم کا انکشاف روسی بحریہ کے اخبار "ریڈ فلیٹ" نے کیا ہے۔

ھو شرکت کے لئے نمائندے بھیجنے کی دعوت مشرق وسطیٰ کے تمام ملکوں کو دی جائے گی۔ (اسٹار)

حیفہ میں تیل کا کارخانہ توڑا جا رہا ہے

دمشق ۲۳ر جولائی۔ بصرہ سے یہاں موصول ہونے والی خبروں میں بتایا گیا ہے۔ کہ عراق آئیل کمپنی کے انجینئروں نے حیفہ کے تیل صاف کرنے والے کارخانہ کے ایک حصہ کو توڑنا شروع کر دیا ہے۔ یہودیوں کے قبضہ کے بعد سے اس کارخانہ میں کام نہیں ہو سکا ہے اگرچہ ان خبروں کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ تاہم بتایا جا رہا ہے۔ کہ غالباً کمپنی اب کارخانہ کی مشینیں اسرائیل سے باہر نصب کرنا چاہتی ہے۔ اس طرح حیفہ میں اسے جو تنخواہیں مفت دینی پڑ رہی ہیں۔ ان میں بھی کمی واقع ہو جائیگی۔ اس وقت حیفہ میں بند پڑی ہوئی مشینوں کی دیکھ بھال کے لئے عملہ کی کافی تعداد متعین ہے۔ (اسٹار)

دمشق میں اسلامی کانفرنس

دمشق ۲۳ر جولائی۔ یہاں معلوم ہؤا ہے۔ کہ نومبر میں دمشق میں ایک اسلامی کانفرنس منعقد کرنے کے لئے شامی حکومت نے ۷۵۰۰۰ لیرا کی رقم منظور کی ہے۔ اس کانفرنس میں